Q. No. 2 Part (I) سر ولیم ہنٹر نے اپنی کتاب میں کیا فرمایا؟ سوال نمبر 2 (I)

سر ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر نے 1857 کی جنگ آزادی کے بعد اپنی کتاب میں مسلمانوں پر گزرنے والے واقعات کو اپنی تصنیف our indian muslim. میں پیش کیے

ولیم ہنٹر کی تصنیف میں بات مواد تو درست تھا انہوں نے مسلمانوں کے سماجی، معاشی، تعلیمی اور سیاسی پسماندگی کا ذکر کیا اور اسے ہنر بنانے پر زور دیا۔ لیکن سر ولیم ہنٹر کی کتاب کا کچھ مواد حقیقت سے ہٹ کر بھی تھا۔

انہوں نے حکومت برطانیہ کو مشورہ دیا کہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ اور انہیں جدید تعلیم کے مواقع مہیا کیے جائیں تاکہ وہ ترقی کر سکیں۔

Q. No. 2 Part (II) تحریک علی گڑھ کے اثرات؟ سوال نمبر 2 (II)

سر سید احمد خان نے برصغیر کے مسلمانوں کو سیاسی، سماجی اور تعلیمی نقطہ سے ہنر بنانے کے لیے تحریک علی گڑھ کا آغاز کیا۔ جس کے اثرات ذیل میں ہیں۔

New Education. (جدید تعلیم کا فروغ)

Civic sense (مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا کرنا)

(ایم۔اے۔او کالج کا قیام)

Construction of M.A.O college.

(مسلمانوں اور انگریزوں کے تعلقات بہتر ہوئے)

تحریک علی گڑھ مسلمانوں کو باشعور بنانے کے لیے موثر ثابت ہوئی۔ (تحریک پاکستان کی بنیاد مضبوط ہوئی)۔

Q. No. 2 Part (iii) میثاقِ لکھنؤ سے مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟ **(iii) سوال نمبر 2**

میثاقِ لکھنؤ سے مسلمانوں کو بہت زیادہ مراعات حاصل ہوئے جن میں سے چند ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

i. جداگانہ انتخابات تسلیم کیے گئے۔
ii. سیاسی حقوق تسلیم ہوئے۔
iii. قانون ساز اداروں میں نمائندگی ملی۔
iv. مسلم لیگ مضبوط ہوئی۔
v. ہندو مسلم تعاون میں اضافہ ہوا۔

Q. No. 2 Part (iv) قومی فنانس کمیشن کیا کام کرتا ہے؟ **(iv) سوال نمبر 2**

قومی فنانس کمیشن ملک کے بہت سے بڑے کاموں کو سرانجام دیتا ہے جن میں سے چند ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔

i. وفاق اور صوبوں میں وسائل تقسیم کرنا۔
ii. ٹیکسوں کی تقسیم کی سفارش کرنا۔
iii. مالیاتی خسارہ کو کم کرنا۔
iv. صوبائی خود مختاری کو مضبوط بنانا۔
v. متوازن ترقی کو فروغ دینا۔

Q. No. 2 Part (v) ملک کی ترقی کے لیے محنت مندافراد کی اہمیت؟ **سوال نمبر 2 (v)**

محنت مند افراد ملک کی ترقی میں اہم کردار سرانجام دیتے ہیں۔

i. محنت مند افراد زیادہ محنت کرتے ہیں۔

ii. محنت مند افراد ملکی پیداوار بڑھاتے ہیں۔

iii. محنت مند افراد ملکی ترقی میں بہتر کردار ادا کرتے ہیں۔

iv. محنت مند افراد اچھی خاصی بعنی اچھی Personality کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ افراد بہتر قابلیت رکھتے ہیں۔

v. محنت مند افراد ایک بہتر افراد کی نشوونما زیادہ محنت مشقت کر سکتے ہیں۔

vi. محنت مند افراد اپنی قابلیت مالیات کے ذریعے ملکی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

vii. محنت مند افراد کے ذریعے ہی معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں محنت کے مسائل کس نوع کے ہیں۔

محنت مند افراد کی وجہ سے ہی ملک کی صنعتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

Q. No. 2 Part (vi) ہائر سیکنڈری تعلیم پر نوٹ لکھیں؟ **سوال نمبر 2 (vi)**

ہائر سیکنڈری تعلیم کو اعلیٰ ثانوی تعلیم کہتے ہیں۔ Higher secondary education

- ہائر سیکنڈری تعلیم گیارویں اور بارھویں جماعت پر مشتمل ہوتی ہے۔ Higher secondary education یعنی اعلیٰ ثانوی تعلیم طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے تیار کرتی ہے۔
- ہائر سیکنڈری تعلیم پیشہ وارانہ زندگی کے لیے تیار کرتی ہے۔ طلباء کو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی اگلی زندگی یعنی University education میں کس شعبہ تعلیم کو چننا ہے اور کون سے مواقع تعلیم اس کے لیے بہتر ثابت ہوں گے۔ جن میں وہ دسترس حاصل کر کے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

ہائر سیکنڈری تعلیم میں طلبہ مختلف شعبہ مثلاً سائنس، آرٹس کو مکمل کورس کا انتخاب کرتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii) تعلیم کے فروغ کے لیے حکومت اور نجی اداروں کی باہمی شراکت کی اہمیت؟

- حکومت اور نجی اداروں کے تعاون سے تعلیمی سہولیات میں اضافہ ہوتا ہے۔
- حکومت اور نجی اداروں کے تعاون سے معیارِ تعلیم میں اضافہ ہوتا ہے۔
- حکومت اور نجی اداروں کے ذریعے تعلیمی مواقع میں اضافہ ہوتا ہے۔
- اساتذہ اور طلباء کو جدید نظامِ تعلیم سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔
- حکومت اور نجی ادارے لوگوں کو اس بات کے لیے آمادہ کرتے ہیں کہ وہ علم حاصل کریں اور اپنے شعور میں اضافہ کریں۔
- نجی ادارے یہ باور کراتے ہیں کہ با شعور انسان ہی کامیاب انسان ہے۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii) پاکستان کی بقاء کے لیے قومی یکجہتی؟

قومی یکجہتی اور سالمیت سے مراد ہے ملک کے تمام افراد کا باہم متحد ہو کر ملکی ترقی اور فروغ کے لیے متحدہ کرنا۔

i • قومی یکجہتی اتحاد کو یقینی بناتی ہے۔
ii • قومی یکجہتی استحکام کو یقینی بناتی ہے۔
iii • قومی یکجہتی امن کو یقینی بناتی ہے۔
iv • قومی یکجہتی ملکی ترقی کو یقینی بناتی ہے۔
v • قومی یکجہتی کے ذریعے ملکی بھائی چارے اور اجتماعی کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

✓ فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں۔
موج ہے دریا میں بیرونِ دریا کچھ نہیں۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 ٪(ix) **موبائل کے مابین تعاون بڑھانے کے فوائد۔**

موبائل کے مابین تعاون بڑھانے کے فوائد درج ذیل ہیں:

i. قومی اتحاد مضبوط ہوتا ہے۔
ii. غلط فہمیاں کم ہوتی ہیں۔
iii. ثقافتی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔
iv. معاشی تعاون بڑھتا ہے۔
v. ملکی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے۔
vi. موبائل پرستی کا خاتمہ ہوتا ہے۔
vii. تمام موبائل کو موبائل خود مختاری حاصل ہوتی ہے۔
viii. ملکی ترقی اور امن و امان میں اضافہ ہوتا ہے۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 ٪(x) **قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے قومی کردار سازی کی اہمیت۔**

قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے قومی کردار سازی کی اہمیت درج ذیل ہے۔

i. قومی کردار سازی سے اتحاد کو فروغ ملتا ہے۔
ii. قومی کردار سازی سے نظم و ضبط کو فروغ ملتا ہے۔
iii. قومی کردار سازی جذبہ حب الوطنی کو فروغ ملتا ہے۔
iv. قومی کردار سازی قومی یکجہتی و سالمیت کو فروغ ملتا ہے۔
v. قومی کردار سازی کے ذریعے لوگ ہی میں شعور آتا ہے اور لوگ اصل شہر بننے سے آگاہ ہوتے ہیں۔
vi. قومی کردار سازی کے ذریعے تعلیم کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

Background of Tehreek Khilafat. پس منظر

پہلی جنگ عظیم کے بعد سلطنت عثمانیہ کو شکست ہوئی۔ برطانیہ اور اس کے اتحادیوں نے ترکی کو تقسیم کرنے اور خلافت کے ادارے کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ مسلمانانِ ہند خلافت عثمانیہ کو مسلمانوں کی مذہبی اور سماجی مرکز سمجھتے تھے اس لیے انہوں نے خلافت کے تحفظ کے لیے 1919 میں تحریک خلافت شروع کی۔ تحریک خلافت کا مقصد مسلمانوں کی مقدس مقامات اور حجاز مقدس کی حفاظت تھی۔

Objectives مقاصد

- خلافت عثمانیہ کا تحفظ کرنا۔
- مسلمانوں کے خلیفہ کے اختیارات کو برقرار رکھنا۔
- تحریک کا مقصد اسلامی مقدس مقامات کی حفاظت تھی تاکہ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔
- مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو یکجا کرنا تھا۔
- برطانوی حکومت پر دباؤ ڈالنا کہ وہ ترکی کے ساتھ انصاف کرے، کیونکہ ترکی وہ علاقہ ہے جہاں پر مسلمانوں کے بہت سے مقدس مقامات ہیں اور مسلمانوں کو ان مقدس مقامات سے دلی لگاؤ ہے۔
- مسلمانوں کے مقدس مقامات کی تباہی مسلمانوں کی عزت پر آنچ آنے کے برابر تھی۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

Effects of Khilafat Movement — اثرات

- مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار ہوا۔
- مسلمان سیاسی طور پر متحرک ہوئے۔
- ہندو مسلم اتحاد کو وقتی فروغ ملا۔
- آزادی کی تحریک کو قوت اور تقویت ملی۔
- تحریک پاکستان کے لیے راہ ہموار ہوئی۔
- تمام دنیا میں رہنے والے مسلمانوں کے درمیان باہمی اتحاد پیدا ہوا۔
- تحریک خلافت کے ذریعے مسلمانوں کے مقدس مقامات کی حفاظت حاصل ہوئی۔
- تحریک خلافت کے ذریعے مسلمانوں کے خلیفہ کے اختیارات کو برقرار رکھا گیا۔
- تحریک خلافت چونکہ ان دنوں میں ہوئی تھی جب مسلمان پاکستان کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ تحریک خلافت کی وجہ سے تحریک پاکستان کی راہ ہموار ہوئی۔ اور برصغیر کے مسلمانوں کا آپس میں بھائی چارہ اور اتحاد کو فروغ حاصل ہوا۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

(Section C)

Q. No. 4 (Page 1) پاکستان میں صحت کے مسائل کا جائزہ لیں۔ سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

صحت کے

صحت کو انگریزی زبان میں "Health" کہتے ہیں۔ صحت سے مراد انسانی جسم کی تندرست حالت کو کہتے ہیں۔ ایسی حالت جب وہ بیماریوں سے پاک ہوتا ہے۔ اور اچھی صحت کا مالک ہوتا ہے۔

پسماندگی کی کمی

i طبی مراکز کی کمی

پاکستان میں صحت کے طبی مراکز بہت کم ہیں۔

ڈاکٹروں کی قلت

پاکستان میں ڈاکٹروں کی بہت کمی ہے تقریباً 1000 افراد کے لیے 6 ڈاکٹر ہیں۔

نرسوں کی قلت

پاکستان کے طبی اداروں میں نرسیں بہت کم ہیں۔

صاف پانی کے ناقص انتظامات

پاکستان کے طبی اداروں میں صاف پانی کے انتظامات بہت ناقص ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں فلٹر کا پانی بھی پینے کے قابل نہیں ملتا۔

صفائی کے ناقص انتظامات

ہسپتالوں میں صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص ہے۔ ہسپتالوں کی باقاعدہ اور بروقت صفائی نہیں کی جاتی۔

آبادی میں تیزی سے اضافہ

پاکستان ایک ترقی پزیر ملک ہے لیکن اس کی آبادی بہت زیادہ ہے۔ آبادی کا اضافہ صحت کے مسائل میں سے ایک سنگین مسئلہ ہے۔

(Section C)

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

صحت کے شعبے کے لیے ناکافی بجٹ

پاکستان میں جب بجٹ کی تقسیم کی جاتی ہے تو صحت کے شعبے کا بجٹ بہت ناکافی ہوتا ہے جس کی وجہ سے صحت کا شعبہ مسائل کا شکار ہے۔

Solution. حل:

- Budget
صحت کے لیے بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔
- Construction of new hospital
نئے ہسپتال قائم کیے جائیں۔
- Basic health units
بنیادی مراکز صحت قائم کیے جائیں۔
- Educate the Doctors
زیادہ ڈاکٹرز کو تربیت دی جائے۔
- Educate Nurses
زیادہ نرسوں کو تربیت دی جائے۔
- Clean water
صاف پانی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔
- Clean the hospital
صفائی کے انتظام کو بہتر بنایا جائے۔
- Educate people about health
عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کی جائے۔
- صنعتی امراض مثلاً کے خود پر جیسے کہ دمہ، ملیریا کی روک تھام کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنا۔

(Section C)

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

"ایک محنت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ معاشرہ کہلانے کا حق دار ہے"

Result نتیجہ

- محنت مند قوم ہی ترقی یافتہ قوم بن سکتی ہے۔
- حکومت اور عوام کے مشترکہ تعاون سے شعبہ محنت کے مسائل کا حل کیا جا سکتا ہے۔

(Section C)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے تعلقات:

پاکستان اور چین دونوں دوست ممالک ہیں۔ دونوں ممالک کی دوستی بہت گہری ہے اور دنیا بھر میں ان دو ممالک کی دوستی کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ 1949 میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے کچھ ماہ بعد ہی پاکستان نے چین کو دنیا کے نقشے پر تسلیم کر لیا۔ 1954-1955 میں چین اور پاکستان کے درمیان دوستی کے تعلقات قائم ہوئے۔

کچھ چینی مفکرین نے پاکستان اور چین کی دوستی کے بارے میں کچھ جملے کہے ہیں۔ جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

کچھ چینی مفکرین کے جملے:

"پاک چین دوستی ہمالیہ سے بلند اور بحر ہند سے گہری ہے"

"ہم ہر آفت کے وقت پاکستان کی مدد کریں گے"

"دنیا میں کوئی بھی مشکل درپیش آجائے ہم پاکستان کے ساتھ ہیں"

"پاک چین بردہی دائمی ہے"

1951ء میں چین اور بھارت کے درمیان جب جنگ ہوئی تو پاکستان نے چین کی ہر معاشی، سیاسی، معاشرتی، معاشی معاونت کی۔

1963ء میں چین اور پاکستان کے اپنے ہمسائی ادوار کو سرحدی بات مذاکرات کی۔

1963ء میں چین نے 750 مربع میل علاقہ پاکستان کو دیا جو کہ شاہراہ قراقرم کے لیے ہمارے لیے سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان نے اس کے بدلے میں 1 دو ہیم جی چین کو دیا۔

(Section C)

Q. No. 5 (Page 2) 1965 سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

• 1971 اور [redacted] کی پاک بھارت جنگ کے بعد اور جنگ کے دوران چین نے پاکستان کی بے معاشی، معاشرتی اور مالی مدد کی۔

• دنیا میں جب بھی مسئلہ کشمیر کے بارے میں بحث ہوتی ہے چین نے ہمیشہ پاکستان کی حمایت کی۔

• چین نے ہمیشہ پاکستان کے سیلاب زدگان اور زلزلہ زدگان کی مدد کی ہے۔

• پاک چین دوستی میں شاہراہ ریشم (قراقرم ہائی وے) ایک دیرینہ کی بڑی کی مانند ہے۔ یہ ہائی وے چین کی تجارت کے لیے معاون ثابت ہوتا ہے۔

• موجودہ دور میں CPEC پاک چین اقتصادی راہداری سکیم معاون ثابت ہو رہی ہے۔

• 2018-19 میں پاکستان کے وزیر اعظم نے چین کے بہت سے دورے کیے جن دوروں میں دونوں ممالک کے درمیان بہت سے معاہدے ہوئے اور دونوں ممالک کی دوستی اور گہری ہو گئی ہے۔

• جوں جوں وقت گزرتا جا رہا ہے دونوں ممالک کی دوستی بھی ویسے ہی گہری ہوتی جا رہی ہے۔

PAK chen Yehi Nahey.

(Section C)

Q. No. 5 (Page 3) _____ سوال نمبر 5 (صفحہ 3)